باب نمبر ۱۳:

ساری دنیا کیلئے

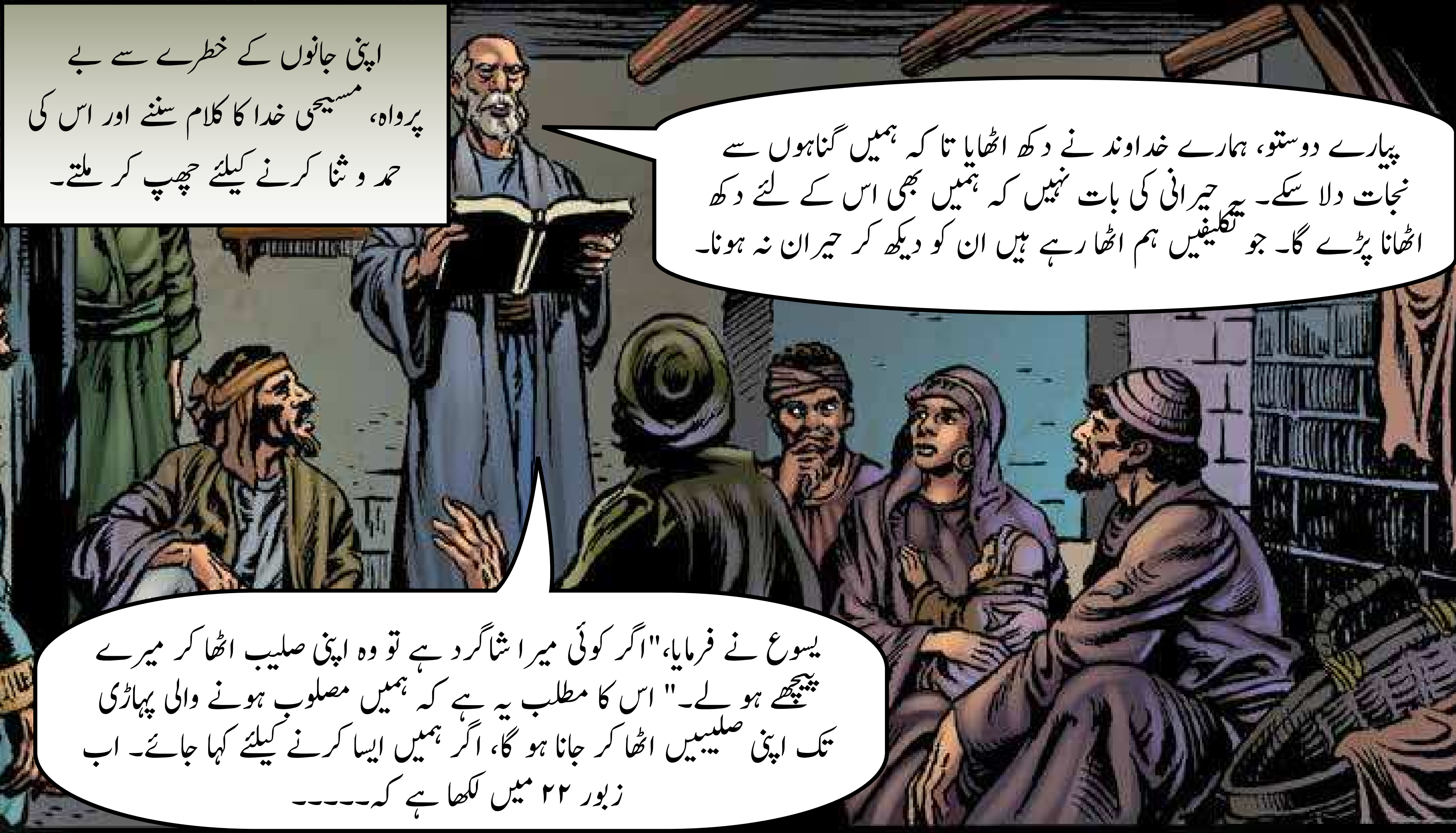
اپنی جانوں کے خطرے سے بے پرواہ، مسیحی خدا کا کلام سننے اور اس کی حمد و ثنا کرنے کیلئے چھپ کر ملتے۔
پیارے دوستو، ہمارے خداوند نے دکھ اٹھایا تاکہ ہمیں گناہوں سے نجات دلا سکے۔ یہ حیرانی کی بات نہیں کہ ہمیں بھی اس کے لئے دکھ اٹھانا پڑے گا۔ جو تکلیفیں ہم اٹھا رہے ہیں ان کو دیکھ کر حیران نہ ہونا۔
یسوع نے فرمایا،"اگر کوئی میرا شاگرد ہے تو وہ اپنی صلیب اٹھا کر میرے پیچھے ہو لے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں مصلوب ہونے والی پہاڑی تک اپنی صلیبیں اٹھا کر جانا ہو گا، اگر ہمیں ایسا کرنے کیلئے کہا جائے۔ اب زبور ۲۲ میں لکھا ہے کہ۔۔۔۔

خداوند مدد کر، یہ قاتل ساؤل ہے۔
وہیں کھڑے رہو جہاں تم ہو ! اس غیر مذہب کی یہاں اجازت نہیں دی جائے گی۔ تم نے ہمارے آباؤ اجداد اور ہماری قوم کی گستاخی کی ہے۔ بے وقوف لوگو ! تم یا تو باز آ جاؤ یا پھر تمہیں مار دیا جائے گا۔
ان کے سردار کو پکڑ لو۔ ہم اس شخص کو ان کیلئے ایک مثال بنا دیں گے۔

ہم کافی مسیح برداشت کر چکے ہیں
تم ایک مرے ہوئے بڑھئی کی
کیوں عبادت کر رہے ہو؟
ہمارا خداوند یسوع مسیح زندہ ہے
اور اس کائنات کا خالق ہے۔
تو اپنی باتیں بدل لے گا جب ہم
تیری بیوی کو قید میں ڈالیں گے۔

متی ۱۶:۲۴؛ اعمال ۹:۱۔۲

یہ رہا ایک اور تمہارے مسیح کو چاہنے والا ۔
ہمیں معلوم تھا کہ یہ سب ہو سکتا ہے جب ہم مسیحی بنے تھے ۔

یہ وہ فریسی ساؤل ہے جو نفرت کا دم بھرتا ہے اور ذبح کرتا ہے۔
ساؤل بہت نفرت سے بھرا ہوا ہے۔
ہاں، ہمیں اس کے لئے دعا کرنی چاہیے کہ خدا اس کا دل نرم کرے اور اسے سچائی کا راستہ دکھائے۔
یاد رکھو، ہم میں سے کچھ پہلے پہل شک میں مبتلا تھے۔

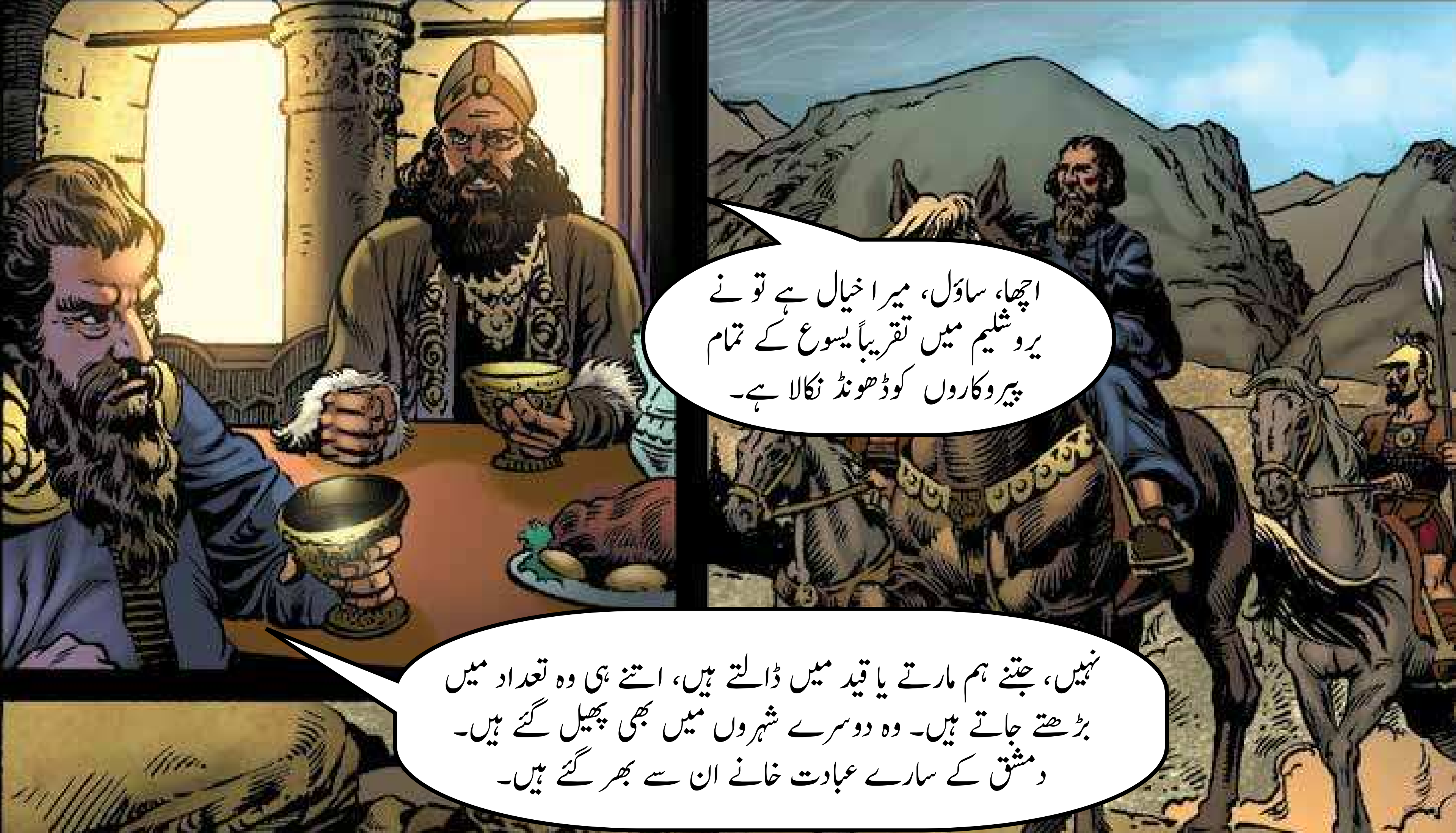
اچھا، ساؤل، میرا خیال ہے تو نے یروشلیم میں تقریباً یسوع کے تمام پیروکاروں کو ڈھونڈ نکالا ہے۔
نہیں، جتنے ہم مارتے یا قید میں ڈالتے ہیں، اتنے ہی وہ تعداد میں بڑھتے جاتے ہیں۔ وہ دوسرے شہروں میں بھی پھیل گئے ہیں۔ دمشق کے سارے عبادت خانے ان سے بھر گئے ہیں۔

میں ان کو گرفتار کرنے کے وارنٹ تجھے دوں گا تا کہ تو دمشق کو جا سکے ۔
میں ابھی جاؤں گا۔
ساؤل یہ سمجھتا تھا کہ اپنے مذہب اور قوم کو دوسرے عقائد سے بچا کر رکھنا اس کی ذمہ داری ہے۔ لیکن اسے یہ بات تکلیف دیتی تھی کہ مسیحیوں میں وہ سکون اور اعتماد پایا جاتا تھاجو اس نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔

اچانک ساؤل کے سامنے سورج
سے بھی تیز روشنی ظاہر ہوئی۔
ساؤل، ساؤل، تو مجھے
کیوں ستاتا ہے؟
ساؤل کا گھوڑا اتنا ڈرا کہ اسے
زمین پر پھینک کر بھاگ گیا۔

خداوند، تو کون ہے، کیا میں تجھے ستا رہا ہوں؟
میں یسوع ہوں، تو مجھے ستاتا ہے جب تو میرے شاگردوں کو سزا دیتا ہے۔
خداوند، تو کیا چاہتا کہ میں کروں ؟
اٹھ، شہر میں جا تو تجھے بتایا جائے گا کہ کیا کرنا ہے۔

اعمال ۹:۱_٦

کیا تم نے یہ آواز سنی ؟
ہاں، لیکن مجھے سمجھ نہیں آئی کہ کیا کہا گیا تھا ؟
میں بھی نہیں سمجھ سکا، یہ بادل کی گرج کی طرح لگ رہی تھی۔
یہ خداوند کی آواز تھی!
میں دیکھ نہیں سکتا! میری مدد کرو۔ میں دیکھ نہیں سکتا مجھے شہر کی طرف لے جاؤ۔

میرا نام حننیاہ ہے۔ یسوع نے میرے ساتھ رویا میں بات کی اور مجھے بتایا کہ تیرے پاس آؤں اور وہ تیری بینائی بحال کرے گا۔
میں واقعی اندھا ہوں۔

یسوع مسیح کے نام میں، بینا ہو جا۔

میں دیکھ سکتا ہوں! اور تو نے کہا ہے کہ یہ یسوع نے کیا ہے؟ مجھے یسوع کے بارے میں اور بتاؤ۔

چنانچہ حننیاہ نے کلامِ مقدس کھولا اور ساؤل کو یسوع کے بارے میں کی گئی پیشن گوئیاں بیان کیں۔
خداوند نے ساؤل کا نام بدل کر پولس رکھا۔
ہاں، میں واقعی اتنا بےوقوف تھا۔ یہ سب کچھ توکلامِ مقدس میں شروع سے موجود تھا۔ میں اپنے مذہبی جوش میں اندھا تھا۔ میں بپتسمہ لینا چاہتا اور یسوع کی پیروی کرنا چاہتا ہوں۔
اعمال ۹:۷۔۱۹

ساؤل، جو کہ اب پولس تھا ،ایک نئے پیغام کے ساتھ ایک نیا شخص بن چکا تھا۔ وہ اب مسیحیوں کو مارنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ دوسروں کو بھی یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لئے قائل کرنا چاہتا تھا۔
میں تیرے شک کو سمجھتا ہوں۔ میں نے بھی پہلے یقین نہ کیا، لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یسوع ناصری نے مسیح کے بارے میں تمام پرانی پیشن گوئیوں کو پورا کیا۔
لیکن سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ خدا نے اس کو مُردوں میں سے زندہ کیا۔

وہ خدا کا برّہ تھا، جو ہمارے گناہ اٹھا لے گیا۔
تو کس قسم کا بےوقوف شخص ہے؟ مسیح کس طرح ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں اپنے آپ کو مروانے کے لیے حوالے کر سکتا تھا؟

خداوند غیر قوموں میں بھی کام کر رہا تھا۔ ایک رومی سپاہی تھا جو دعا میں خداوند کو ڈھونڈتا تھا۔
خداوند ، مجھے معلوم ہے کہ تو واحد خدا ہیں، تمام انسانوں کا خالق ہیں۔ میرے لوگوں کا مذہب خراب ہو چکا ہے اور یہ سکون نہیں بخشتا ۔ مجھے اپنا راہ دکھا اور میں اس پر چلوں گا۔

کون؟ کیا؟ تو کون ہے؟ تو کہاں سے آیا ہے؟
تیری دعائیں سنی گئی ہیں۔ مجھے خدا نے بھیجا ہے۔ تو اپنے آدمیوں کو یافا میں چمڑا رنگنے والے شخص جس کا نام شمعون ہے، کے گھر بھیج۔ تم اسے سمندر کے کنارے پاؤ گے۔ تم ایسے پطرس نامی شخص کا پوچھنا۔ وہ یہاں آئے گا اور تمہیں خدا کے بارے میں سچائی بتائے گا۔

پطرس، ہمارا مالک بہت مذہبی اور نیک آدمی ہے، لیکن وہ کئی باتوں کے بارے میں پریشان ہے۔ وہ ہر وقت دعا کرتا ہے اور غریبوں کو خیرات دیتا ہے، لیکن وہ خدا کی طرف سے سکون میں نہیں ہے۔
خداوند نے اپنی صلیب پر خون بہانے سے سکون بخش دیا ہے۔
اس کا کیا مطلب ہے؟
میں تمہارے کپتان کو یہ بیان کروں گا۔

کپتان پطرس کو دروازے پر ملا اور
اس کے آگے گھٹنوں کے بل جھکا۔
کھڑا ہو جا، مجھے زیادہ عزت نہ دے۔ میں
تیرے جیسا ایک انسان ہوں۔ سب کو
اکٹھا کرو میں تمہیں خوشخبری سناؤں گا۔

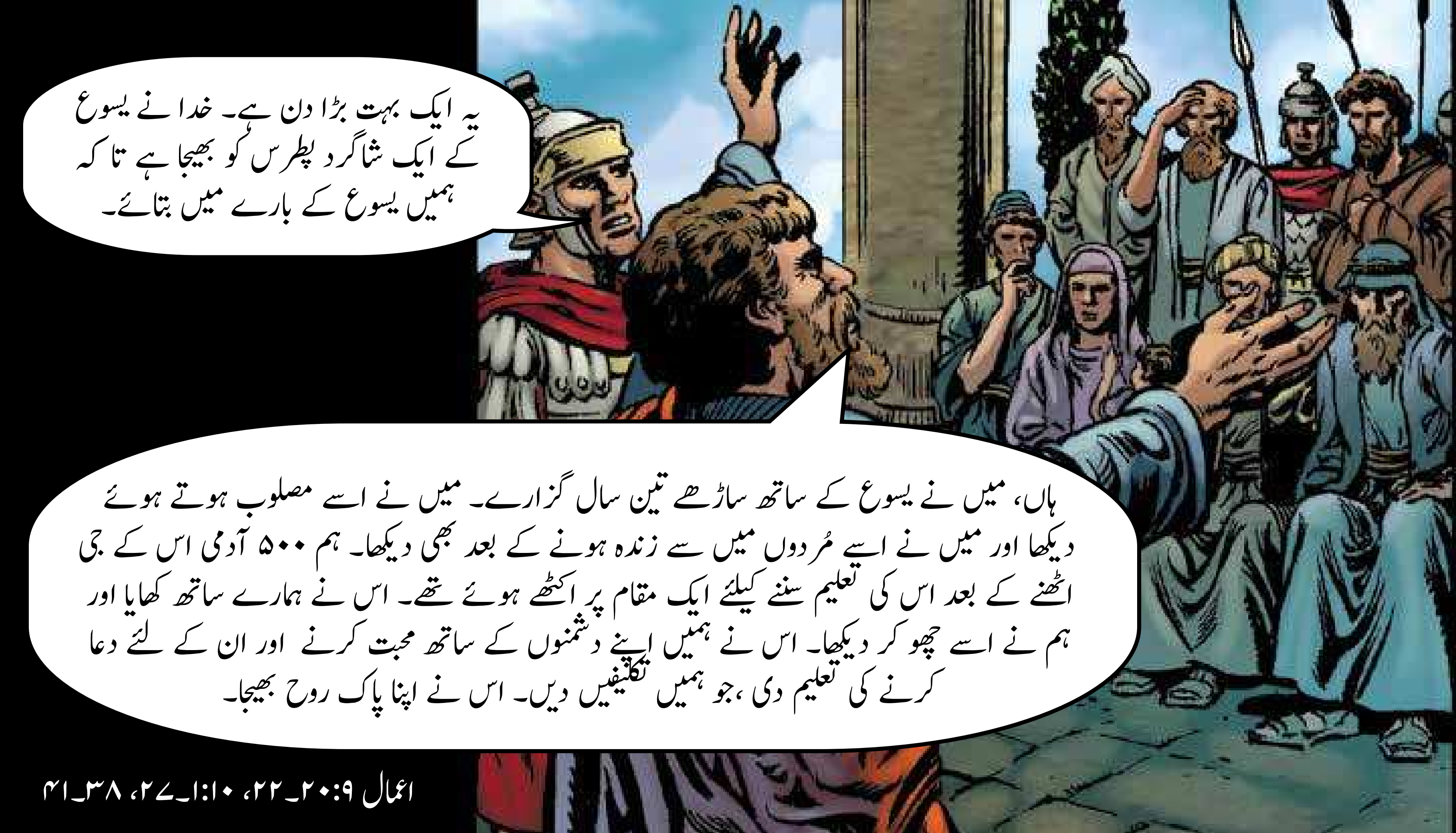
یہ ایک بہت بڑا دن ہے۔ خدا نے یسوع کے ایک شاگرد پطرس کو بھیجا ہے تا کہ ہمیں یسوع کے بارے میں بتائے۔
ہاں، میں نے یسوع کے ساتھ ساڑھے تین سال گزارے۔ میں نے اسے مصلوب ہوتے ہوئے دیکھا اور میں نے اسے مُردوں میں سے زندہ ہونے کے بعد بھی دیکھا۔ ہم ۵۰۰ آدمی اس کے جی اٹھنے کے بعد اس کی تعلیم سننے کیلئے ایک مقام پر اکٹھے ہوئے تھے۔ اس نے ہمارے ساتھ کھایا اور ہم نے اسے چھو کر دیکھا۔ اس نے ہمیں اپنے دشمنوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے لئے دعا کرنے کی تعلیم دی ،جو ہمیں تکلیفیں دیں۔ اس نے اپنا پاک روح بھیجا۔
اعمال ۹:۲۰ـ۲۲، ۱۰:۱ـ۲۷، ۳۸ـ۴۱

کپتان کرنیلیس اور اس کا پورا
خاندان یسوع مسیح کی انجیل پر ایمان لایا
اور ان سب نے اس دن ہی بپتسمہ لیا۔

پولس انطاکیہ کے عبادت خانے گیا اور
یہودیوں کو سبت کے دن تعلیم دی۔
تم مجھے جانتے ہو، میں نے مسیحیوں کو مرنے کیلئے اذیتیں دیں، پر
یسوع میرے اوپر ایک تیز روشنی کی صورت میں ظاہر ہوا اور
ایک گرجدار آواز کے ساتھ مجھے اپنے کلام کی تعلیم دینے کو کہا۔
میں نے مسیح کے بارے میں کلام میں ڈھونڈنا شروع کیا اور مجھے
معلوم ہوا کہ یسوع نے تمام پیشن گوئیاں پوری کیں۔

خدا نے فرمایا تھا کہ وہ داؤد کی نسل میں سے اسرائیل کے لئے نجات
دہندہ بھیجے گا اور یروشلیم کے رہنما اسے رد کر کے مار دیں گے۔
یہ دوسرے زبور میں درج ہے،"خداوند نے مجھے
فرمایا تو میرا بیٹا ہے، آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔"

ایک اور زبور بتاتا ہے کہ خداوند اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت نہ آنے دے گا۔ یہ ایک پیشن گوئی ہے کہ اگرچہ وہ مرے گا لیکن اس کا بدن نہیں سڑے گا۔ یہ جان لو کہ تم خداوند یسوع مسیح میں اپنے گناہوں میں مکمل معافی پاتے ہو، یہ وہ چیز تھی جو موسیٰ بھی نہیں دے سکتا تھا۔

خداوند نے یسوع کو غیر قوموں کیلئے نور بنا کر بھیجا، تمام قوموں کا نجات دہندہ۔
غیر اقوام! غیر اقوام ناپاک ہیں۔ وہ یہودیوں کے ایمان کا حصہ نہیں بن سکتیں۔
تو گستاخی کر رہا ہے! یسوع ایک جائز بچہ نہیں تھا۔ یہ خبریں مشہور ہیں کہ اس کی ماں شادی سے پہلے حاملہ تھی۔

زبور ۷:۲، ۱۰:۱۶؛ اعمال ۲۷:۲، ۴۷:۱۰، ۳۵:۱۳

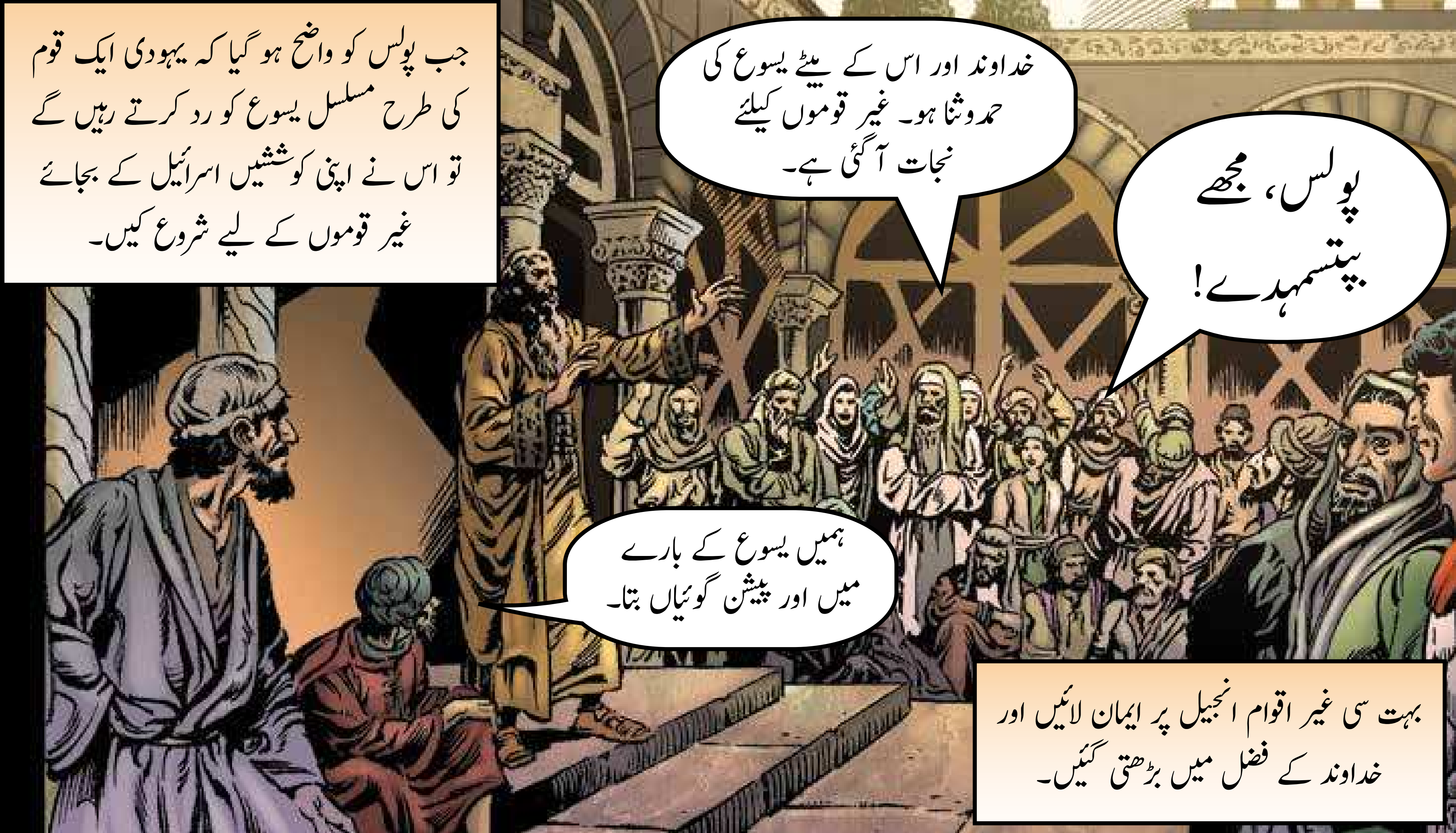
جب پولس کو واضح ہو گیا کہ یہودی ایک قوم
کی طرح مسلسل یسوع کو رد کرتے رہیں گے
تو اس نے اپنی کوششیں اسرائیل کے بجائے
غیر قوموں کے لیے شروع کیں۔
خداوند اور اس کے بیٹے یسوع کی
حمدوثنا ہو۔ غیر قوموں کیلئے
نجات آگئی ہے۔
پولس، مجھے
بپتسمہ دے!
ہمیں یسوع کے بارے
میں اور پیشن گوئیاں بتا۔
بہت سی غیر اقوام انجیل پر ایمان لائیں اور
خداوند کے فضل میں بڑھتی گئیں۔

یہودی سخت غصے میں تھے اور انہوں نے پولس اور برنباس کو شہر سے نکال دیا اور ان کو دھمکی دی کہ اگر وہ اس شہر میں واپس آئے تو ان کو مار دیا جائے گا۔ پس پولس اور برنباس ایشیا آئے اور جسے ملے اسے خوشخبری کی منادی کی۔
برنباس ،اگر میں بھاگتے ہوئے گر گیا تو تم نہ رکنا۔

اعمال ۱۴:۱۸-۱۹

لیکن خداوند نے معجزہ کیا اور پولس جی اٹھا۔
پولس، میں سمجھا کہ تو مر گیا ہے!
ابھی نہیں، خداوند نے مجھے بہت ساری چیزیں اور وہ دکھ جو میں نے اس کے نام میں برداشت کرنے ہیں دکھائے ہیں۔ اور ابھی ہم نے صرف آغاز کیا ہے۔ چلو، واپس شہر کو چلیں۔

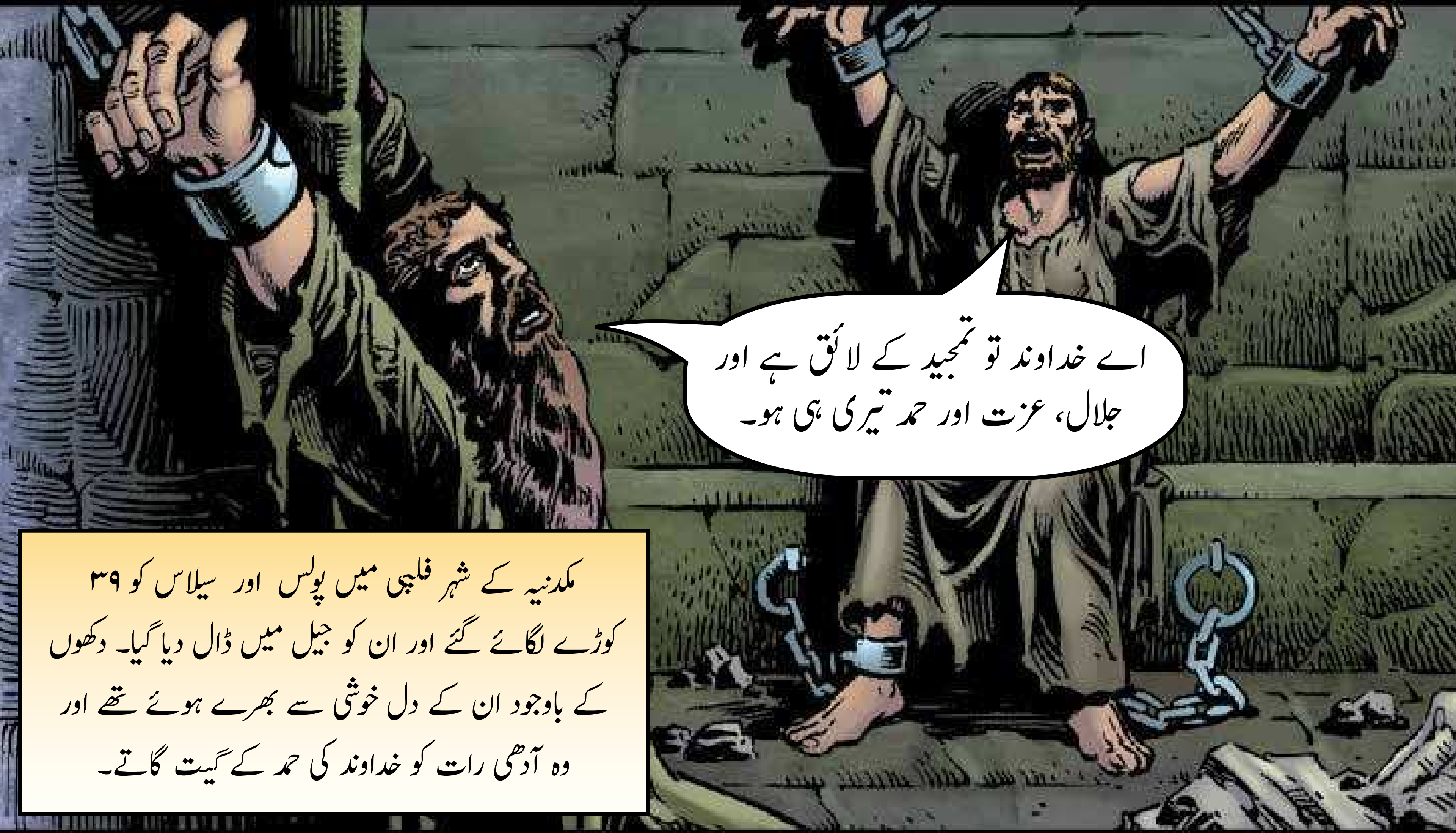
مکدنیہ کے شہر فلپی میں پولس اور سیلاس کو ۳۹ کوڑے لگائے گئے اور ان کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ دکھوں کے باوجود ان کے دل خوشی سے بھرے ہوئے تھے اور وہ آدھی رات کو خداوند کی حمد کے گیت گاتے۔
اے خداوند تو تمجید کے لائق ہے اور جلال، عزت اور حمد تیری ہی ہو۔

آہ! یسوع خداوند ہے!

آنے والے برسوں میں پولس کو تین مختلف
موقعوں پر ڈنڈوں سے مارا گیا لیکن پھر بھی اس
نے یسوع کے بارے میں تعلیم دینا جاری رکھا۔

اعمال ۱۴:۲۰، ۱۶:۲۳۔۲۵؛ ۲ کرنتھیوں ۱۱:۲۴۔۲۵

پولس ایک مقام سے دوسرے مقام پر تعلیم دینے کیلئے سفر کرتا تھا، تین مختلف موقعوں پر اس نے جس جہاز میں سفر کیا وہ ڈوب گیا۔
ایک دفعہ وہ سمندر میں ایک دن اور ایک رات رہا پھر اس کے پاس سے گزرنے والے ایک جہاز نے اسے اٹھایا۔
پولس پر کئی دفعہ ڈاکوؤں نے بھی حملہ کیا۔
لیکن اس نے تعلیم دینا جاری رکھا۔

پولس نے جب لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتانے کیلئے دنیا کا سفر کیا تو اس نے بیماری، سردی، گرمی، بھوک اور ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کیں۔
خداوند ،اس آدمی کو شفا بخش تا کہ میں جاسکوں اور اگلے شہر میں منادی کروں۔

پولس خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری سناتے اور لوگوں کو بتوں کو بارے میں خبردار کرتے ہوئے ایک شہر سے دوسرے شہر گیا۔
تم اپنے بتوں کو چھوڑ کر خداوند کی طرف آئے ہو۔ اور خدا نے شریعت کو دھیان میں رکھے بغیر ایمان کے ساتھ تمہارا انصاف کیا ہے۔ تم اب اس کے بدن کا حصہ ہو اور تمہارا تعلق خدا کے گھرانے کے ساتھ ہے۔
خداوند کی حمد ہو!

۱ کرنتھیوں ۱۴:۱۰، ۱۲:۱۲_۱۳، ۱۸؛ ۲ کرنتھیوں ۲۵:۱۱؛ گلتیوں ۶:۲؛ افسیوں ۱۹:۲

یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو پہلے سے آگاہ کیا تھا،"اس وقت لوگ تمہیں اذیت دینے کیلئے پکڑوائیں گے اور تمہیں قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطر ساری قومیں تمہارے ساتھ نفرت کریں گی۔ اور اس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے کیساتھ نفرت رکھیں گے۔ اور کئی جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔"

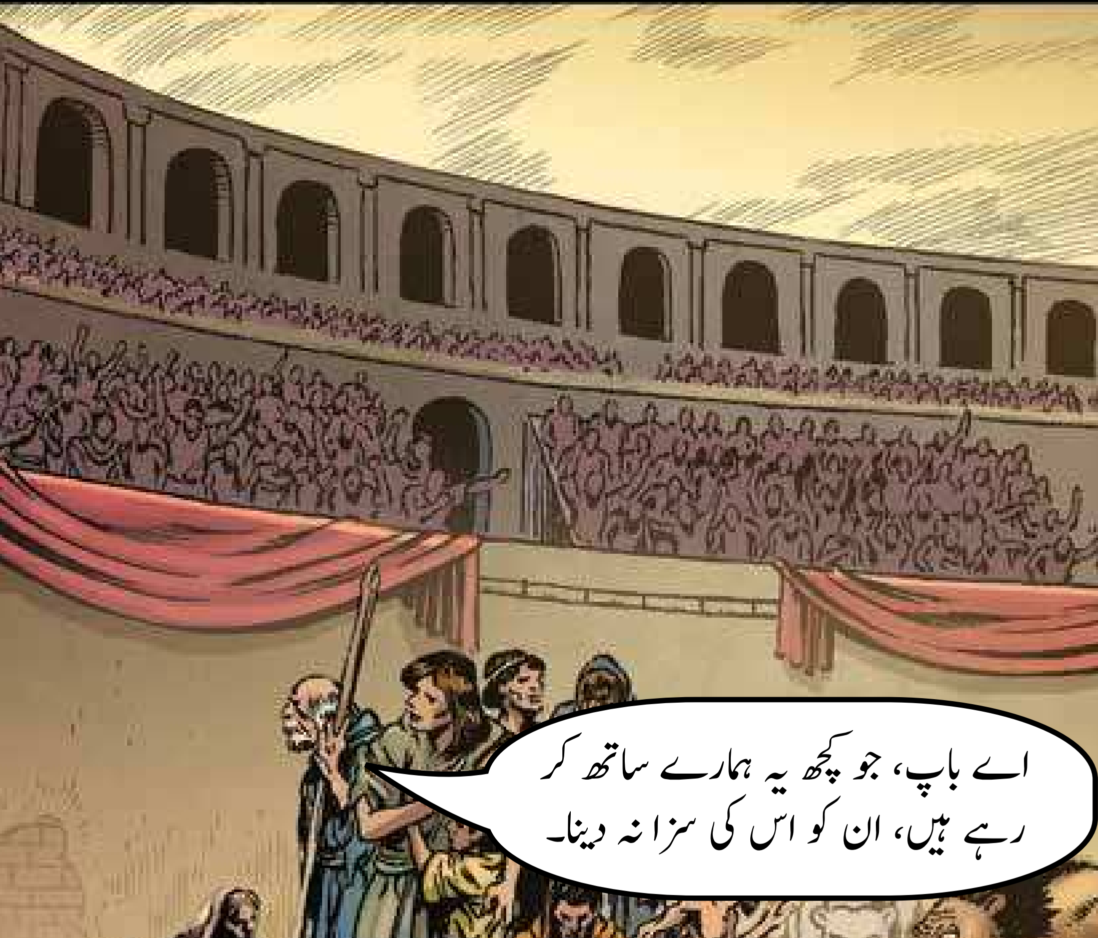

جب وہ سب لوگ، جنہوں نے مسیح کو دیکھا تھا، بوڑھے ہو گئے اور کلیسیاء تمام رومی سلطنت میں پھیل گئی،تو رومیوں نے مسیحیوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر اذیتیں دینا اور ان کو مارنا شروع کیا۔ اگر ایماندار مسیح کا انکار نہ کرتے ، تو انہیں بڑے اکھاڑے میں کھڑا کر دیا جاتا، اور لوگ ان کو شیروں اور چیتوں کے ذریعے ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھتے۔

غررررررر!
ہائے!

بعض اوقات رومی شمشیر باز مسیحیوں کو قتل کرتے۔
لوگ حیران ہو جاتے کہ ایماندار اپنے ایمان کا انکار کیوں
نہیں کرتے۔ وہ مسیح کی خاطر مرنے کیلئے تیار تھے۔

متی ۲۴:۹۔۱۱

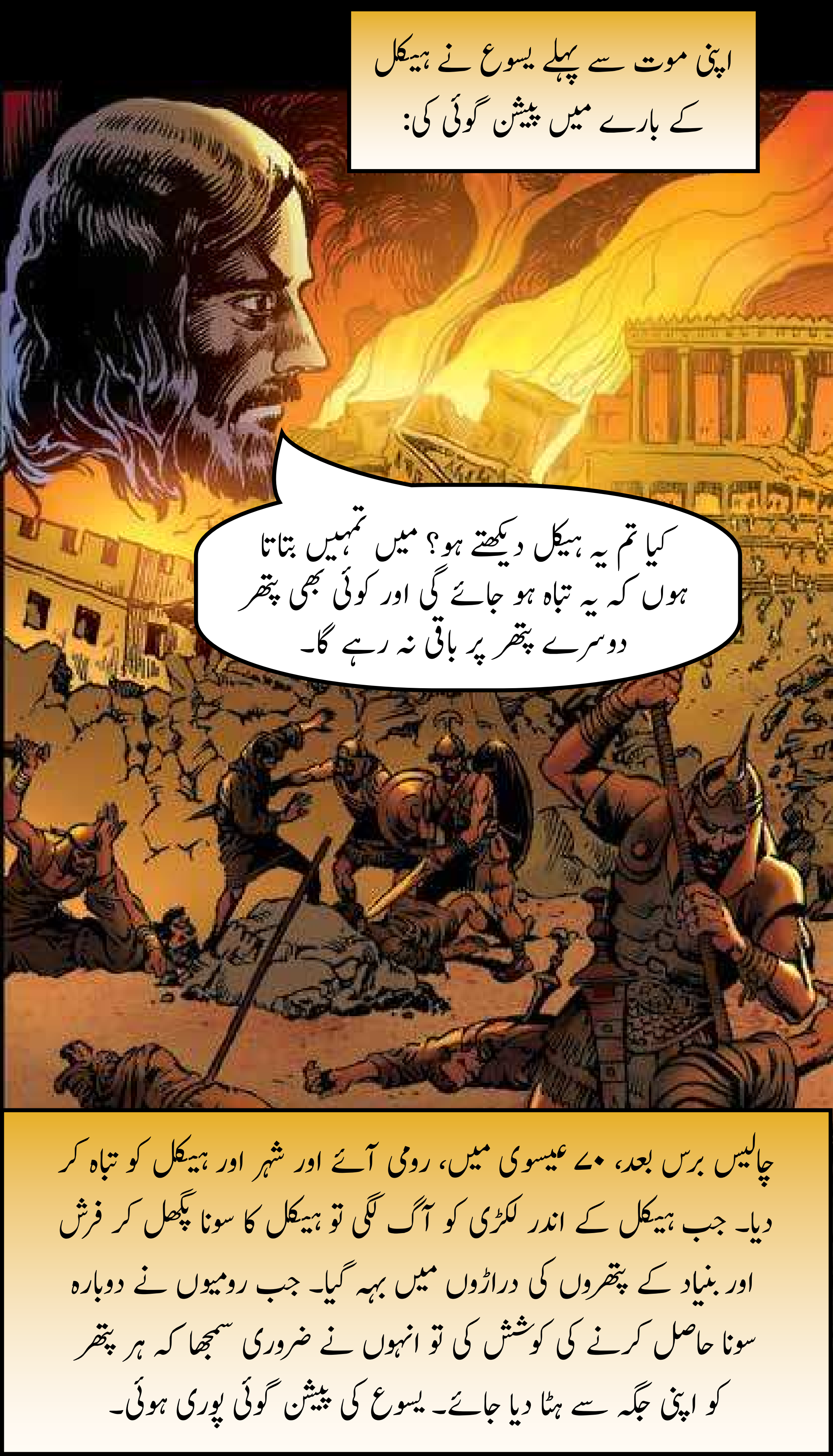
اپنی موت سے پہلے یسوع نے ہیکل کے بارے میں پیشن گوئی کی:
کیا تم یہ ہیکل دیکھتے ہو؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یہ تباہ ہو جائے گی اور کوئی بھی پتھر دوسرے پتھر پر باقی نہ رہے گا۔
چالیس برس بعد، ۷۰ عیسوی میں، رومی آئے اور شہر اور ہیکل کو تباہ کر دیا۔ جب ہیکل کے اندر لکڑی کو آگ لگی تو ہیکل کا سونا پگھل کر فرش اور بنیاد کے پتھروں کی دراڑوں میں بہہ گیا۔ جب رومیوں نے دوبارہ سونا حاصل کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے ضروری سمجھا کہ ہر پتھر کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا جائے۔ یسوع کی پیشن گوئی پوری ہوئی۔

یروشلیم اور اسرائیل کے یہودی جو کہ جنگ میں بچ گئے تھے، غیر قوموں میں بھاگ گئے جہاں آج بھی ان کی کئی نسلیں موجود ہیں۔

یہودی مسیحی بھی دوسرے ملکوں کو بھاگے، جہاں انہوں نے مسیح کی انجیل کی منادی کی اور کلیسیاء بڑھتی گی۔

جہاں بھی وہ بھاگ کر گئے ان کے استقبال
کیلئے وہاں مسیحی پہلے ہی سے موجود تھے۔

متی ۲۴:۲؛ لوقا ۱۹:۴۳_۴۴

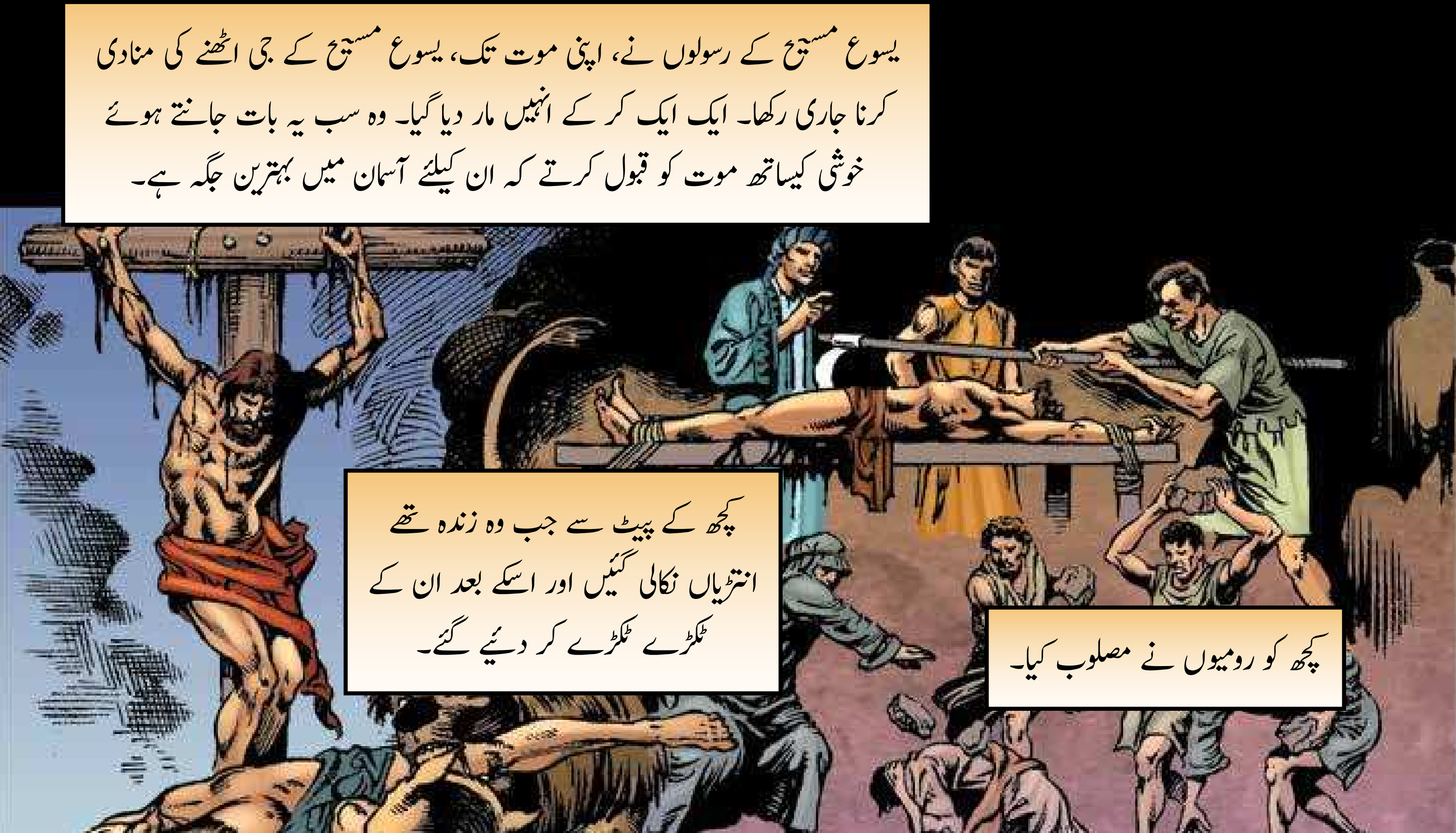
یسوع مسیح کے رسولوں نے، اپنی موت تک، یسوع مسیح کے جی اٹھنے کی منادی کرنا جاری رکھا۔ ایک ایک کر کے انہیں مار دیا گیا۔ وہ سب یہ بات جانتے ہوئے خوشی کیساتھ موت کو قبول کرتے کہ ان کیلئے آسمان میں بہترین جگہ ہے۔
کچھ کے پیٹ سے جب وہ زندہ تھے انتڑیاں نکالی گیئں اور اسکے بعد ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔
کچھ کو رومیوں نے مصلوب کیا۔

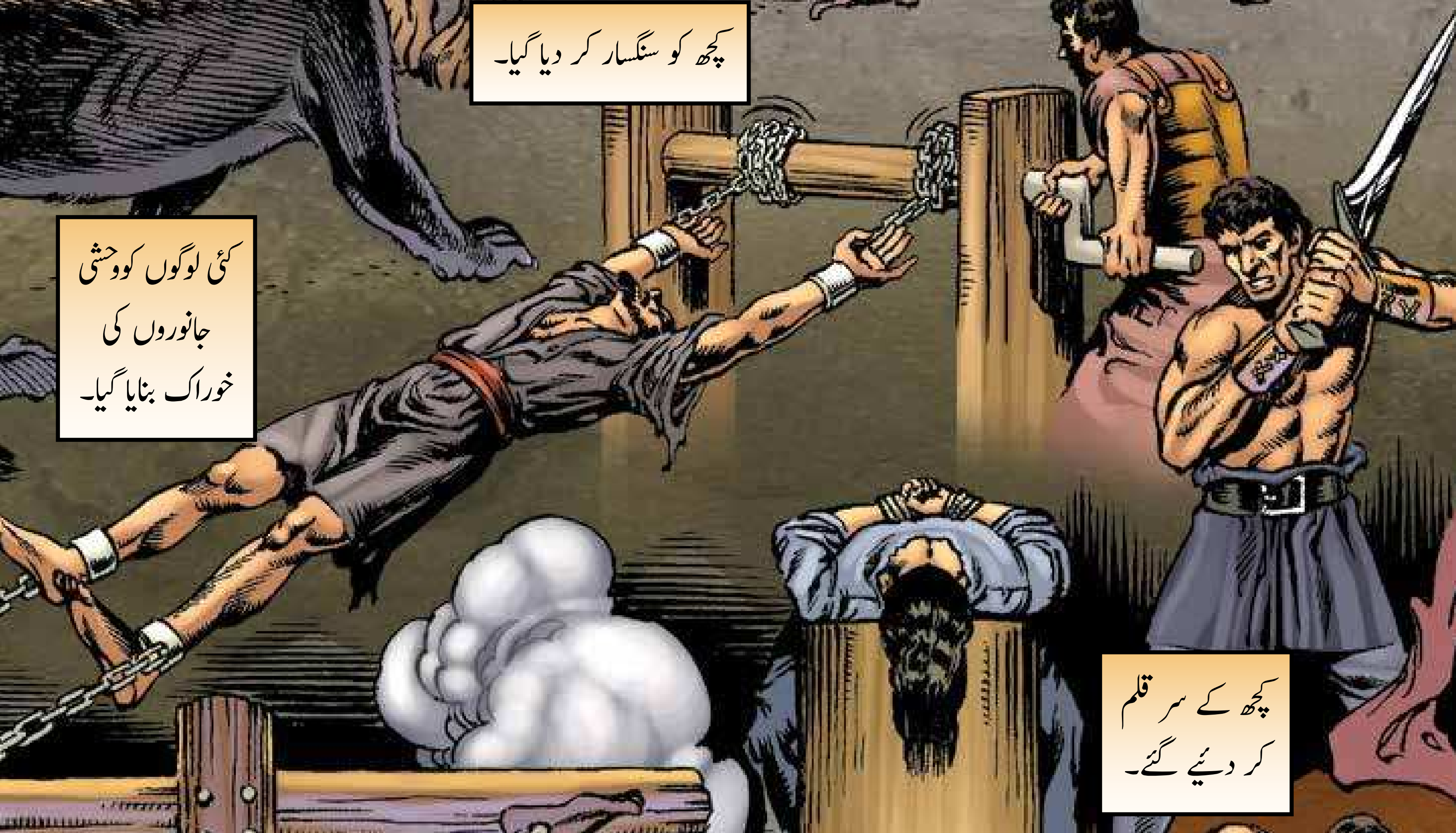
کچھ کو سنگسار کر دیا گیا۔
کئی لوگوں کو وحشی جانوروں کی خوراک بنایا گیا۔
کچھ کے سر قلم کر دیئے گئے۔

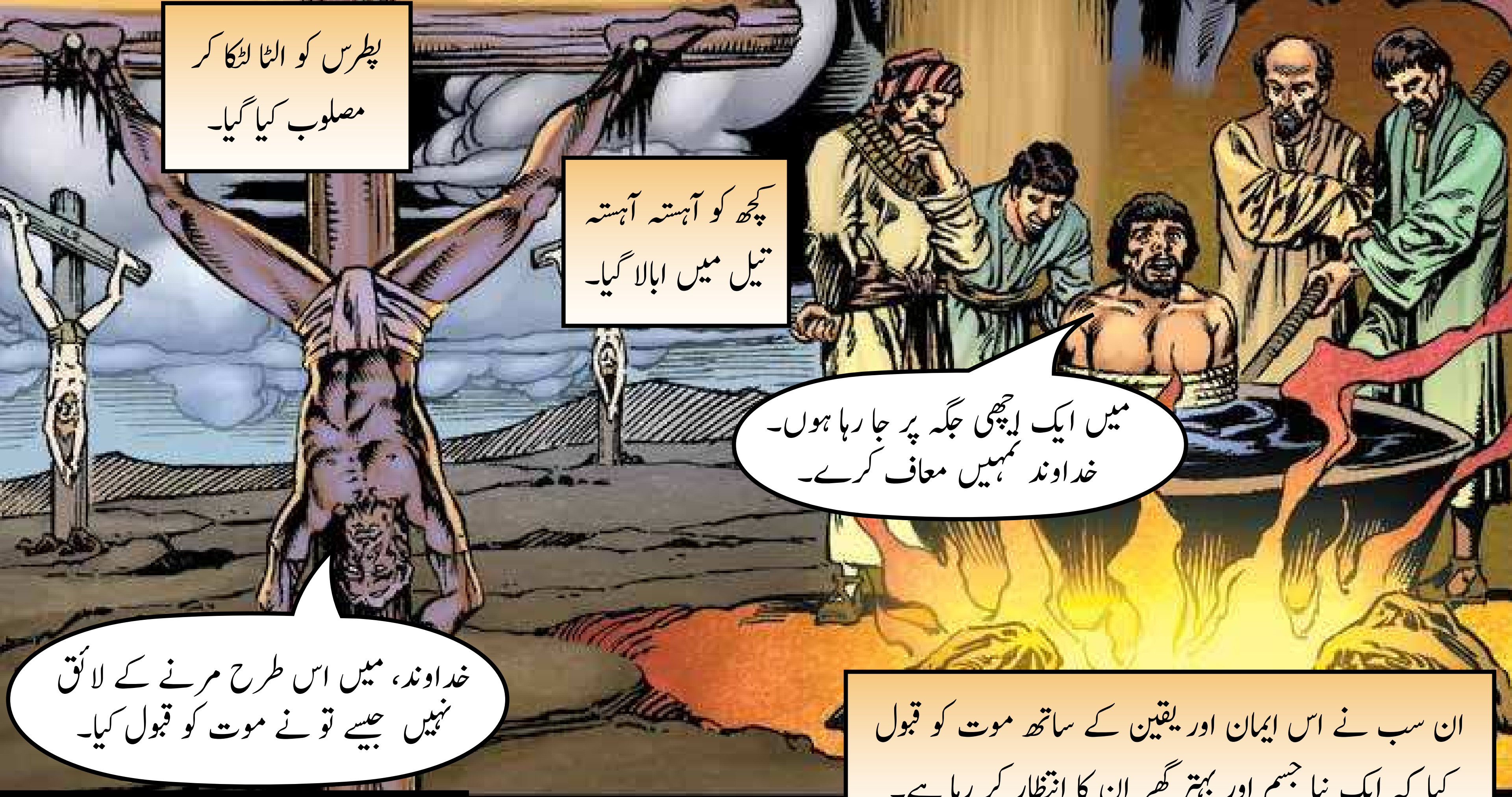

متی ۱۴:۱۰؛ یوحنا ۱۸:۲۱

خداوند یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے ۶۰ برس بعد، صرف ایک رسول یوحنا باقی بچا۔اسے ایک پہاڑی جزیرے پر جلاوطن کر دیا گیا جس کا نام پتمس تھا۔ وہ روح میں آسمان پر اٹھایا گیا اور خداوند نے اس پر مستقبل کے بارے میں رویا ظاہر کی۔
یوحنا میں تجھے وہ چیزیں دکھاؤں گا جو کہ مستقبل میں ہونے والی ہیں۔ جو تو دیکھے وہ لکھ لے ، اسے کتاب کی شکل دے اور اسے ایشیا کی سات کلیسیاؤں میں بھجوا دے۔

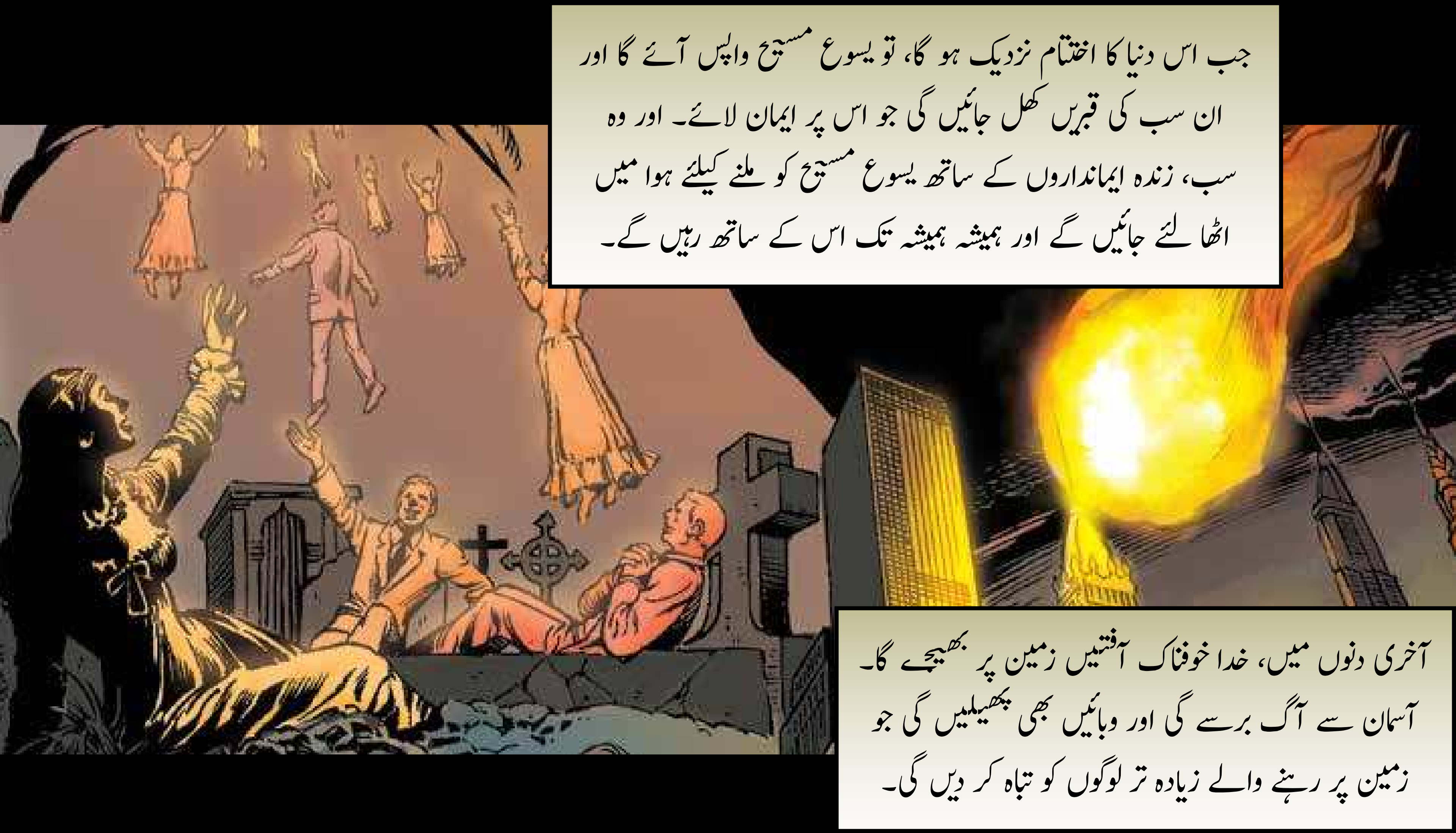
جب اس دنیا کا اختتام نزدیک ہو گا، تو یسوع مسیح واپس آئے گا اور ان سب کی قبریں کھل جائیں گی جو اس پر ایمان لائے۔ اور وہ سب، زندہ ایمانداروں کے ساتھ یسوع مسیح کو ملنے کیلئے ہوا میں اٹھا لئے جائیں گے اور ہمیشہ ہمیشہ تک اس کے ساتھ رہیں گے۔
آخری دنوں میں، خدا خوفناک آفتیں زمین پر بھیجے گا۔ آسمان سے آگ برسے گی اور وبائیں بھی پھیلیں گی جو زمین پر رہنے والے زیادہ تر لوگوں کو تباہ کر دیں گی۔

۱ تھسلنیکیوں ۴:۱۴، ۱۶۔۱۷؛ ۲ تھسلنیکیوں ۲:۳۔۴؛ مکاشفہ ۱:۹، ۱۱، ۸:۱۔۱۳، ۹:۱۸، ۱۳:۱۶، ۲۰:۴

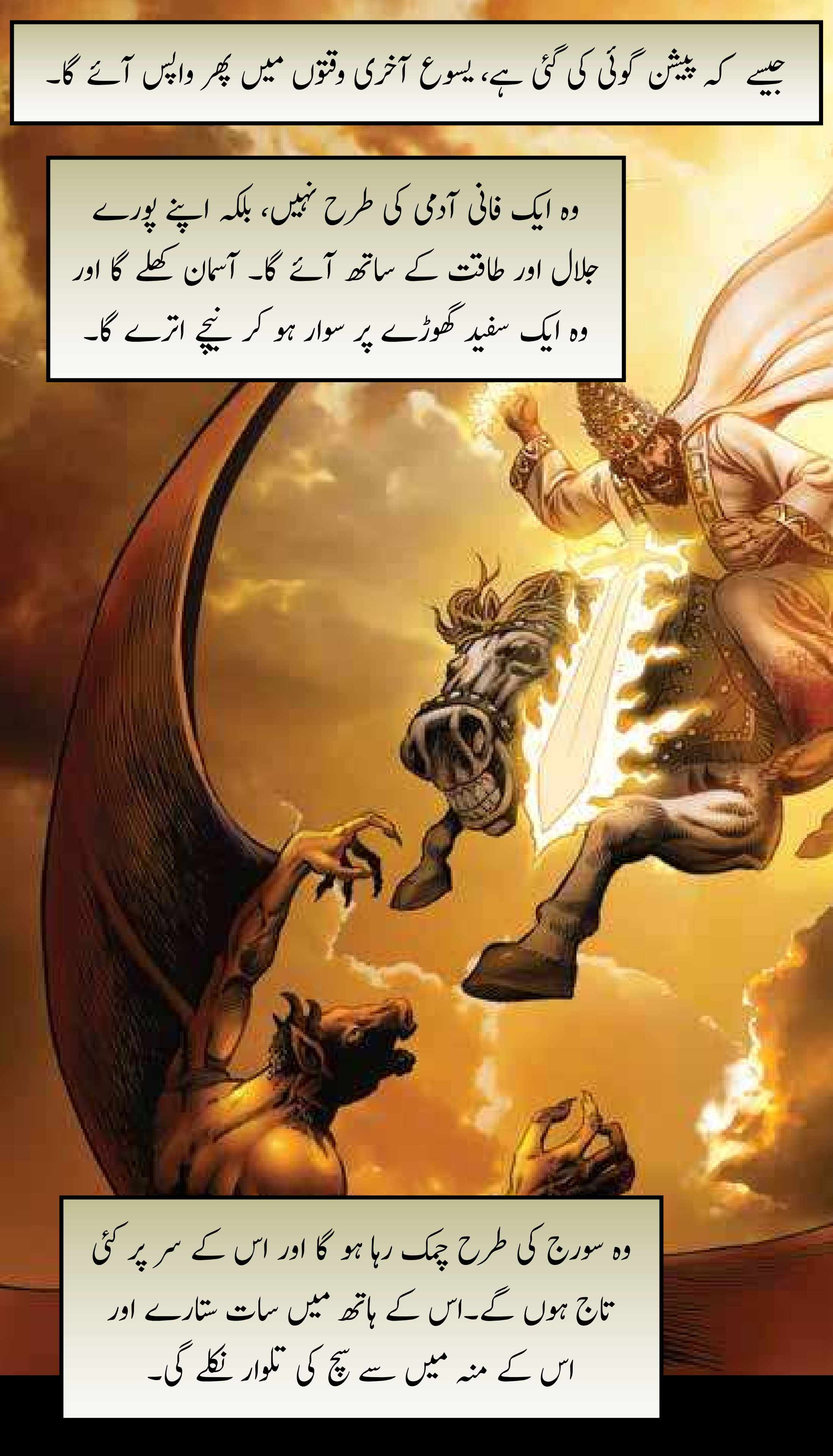
جیسے کہ پیشن گوئی کی گئی ہے، یسوع آخری وقتوں میں پھر واپس آئے گا۔
وہ ایک فانی آدمی کی طرح نہیں، بلکہ اپنے پورے جلال اور طاقت کے ساتھ آئے گا۔ آسمان کھلے گا اور وہ ایک سفید گھوڑے پر سوار ہو کر نیچے اترے گا۔
وہ سورج کی طرح چمک رہا ہو گا اور اس کے سر پر کئی تاج ہوں گے۔اس کے ہاتھ میں سات ستارے اور اس کے منہ میں سے سچ کی تلوار نکلے گی۔

وہ شیطان کا مقابلہ کرے گا اور اسے آگ کی جھیل میں ڈالے گا۔ جہاں وہ ابدی اذیت میں رہے گا اور انسان کی دوبارہ آزمائش نہیں کرے گا۔ یسوع اپنے آخری دشمن موت کو آگ کی جھیل میں پھینکے گا اور دنیا پھر سے نئ ہو جائے گی۔

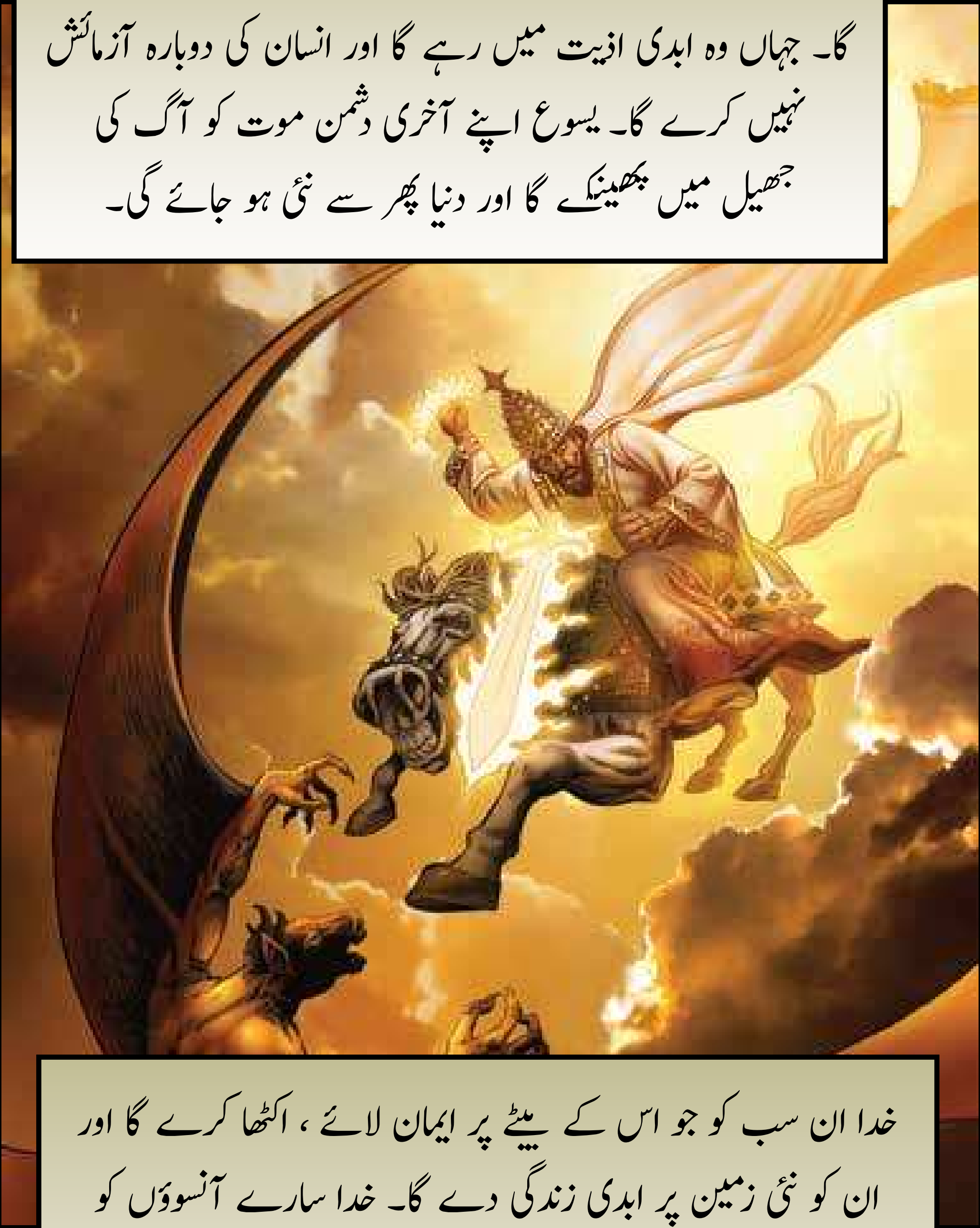

خدا ان سب کو جو اس کے بیٹے پر ایمان لائے ، اکٹھا کرے گا اور ان کو نئ زمین پر ابدی زندگی دے گا۔ خدا سارے آنسوؤں کو ختم کر دے گا اور پھر کوئی موت، غم، چلانا اور درد نہ ہو گا، کیونکہ پرانی چیزیں جاتی رہیں گی۔ یسوع ایک ایسی دنیا جو کہ گناہ اور موت سے پاک ہو گی، کے بادشاہ اور نجات دہندہ کے طور پر اپنے راست باز لوگوں پر حکمرانی کرے گا۔

۱ تھسلنیکیوں ۴:۱۶؛ مکاشفہ ۱:۱۶، ۱۹:۱۱۔۲۱، ۲۰:۱۰۔۱۵، ۲۱:۱۔۴

یسوع مسیح کی انجیل کی منادی ۲۰۰۰ برس سے کی جا
رہی ہے۔ یسوع نے پیشن گوئی کی تھی کہ اس کی
بادشاہی کا پیغام پوری دنیا میں پھیلے گا جب تک کہ ہر
قوم، قبیلہ اور خاندان اس خوش خبری کو سن نہ لے۔

صرف ایک خدا ہے اور اس کا صرف ایک بیٹا ہے۔
صرف ایک ایمان اور ایک مقدس کتاب ہے۔ اس
زندگی کے بعد فردوس میں داخل ہونے کا صرف ایک
راستہ ہے۔ سب قوموں میں سے بہت سے لوگوں نے
یسوع مسیح کو راہ، حق اور زندگی کے طور پر پا لیا ہے۔

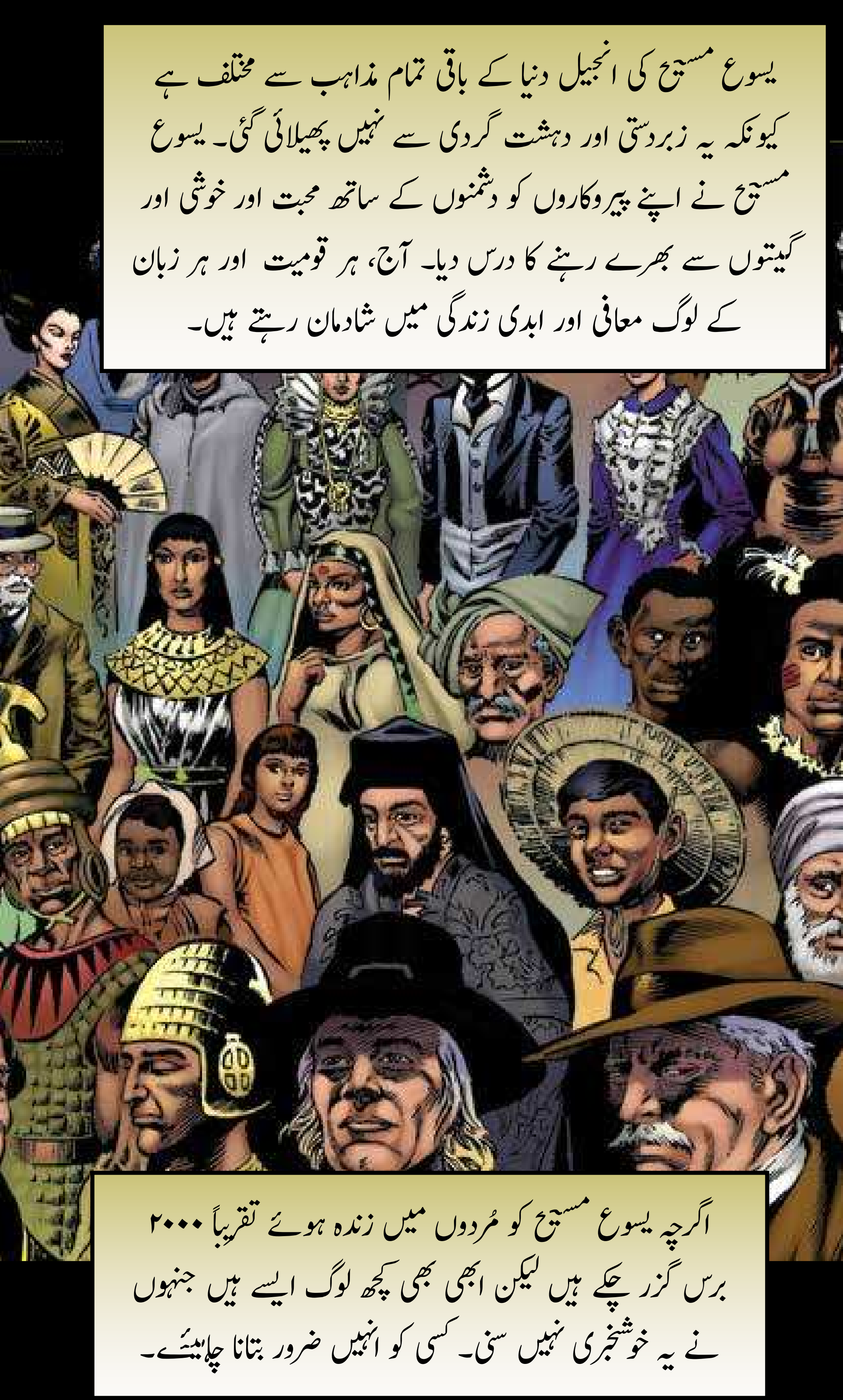

یوحنا ۳:۱۶، ۱۴:۶

Our desire is that after reading Good and Evil® you will be motivated to read the entire Bible and that it will come alive to you. Make it a daily habit to read a portion of the Bible and then pray that God will help you understand and apply it.

Copyright © 2008, 2017
Michael and Debi Pearl.

ALL RIGHTS RESERVED.

Author: Michael Pearl

Artist: Danny Bulanadi

Coloration: Clint Cearley

https://goodandevilbook.com/